داؤد نے جاتی جولیت کو شکست دی لیکن یسوع نے ابلیس کو شکست دی۔

1 سموئیل 1:17-11؛ 16، 26، 31-51

29 مئی 2022

پادری کرس سِکس

ہم اس سال نیو سٹی کیٹیکزم میں 52 سوالات کا مطالعہ کر رہے ہیں، کیونکہ یہ اس بات کا ایک بہترین خلاصہ ہے جسے ہم بطور مسیحی مانتے ہیں۔ میں اب سوال 22 پڑھنے جا رہا ہوں، اور پھر اس کا جواب مل کر پڑھیں۔

سوال 22: نجات دہندہ کو واقعی انسان کیوں ہونا چاہیے؟

تاکہ انسانی فطرت میں وہ ہماری طرف سے شریعت کی پوری طرح پیروی کرے اور انسانی گناہ کی سزا بھگتے۔

اور یہ بھی کہ وہ ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد ہو۔

تعارف

یسوع ہمارا نجات دہندہ اور چھڑانے والا ہے۔ وہ ہمیں گناہ کی غلامی سے بچانے کے لیے انسان بنا۔ یسوع کی فتح کو سمجھنے میں ہماری مدد کرنے کے لیے میں داؤد اور جاتی جولیت کے بارے میں مشہور کہانی پر غور کرنا چاہتا ہوں۔ یہ ایک لمبی کہانی ہے اس لیے براہِ کرم سنیں جب کہ میں اِسے 1 سیموئیل کی کتاب کے باب 17 میں سے پڑھ رہا ہوں۔

1 سموئیل 1:17-11؛ 16، 26، 31-51

1 پھر فِلستیوں نے جنگ کے لئے اپنی فَوجیں جمع کیں اور یہوداؔہ کے شہر شوکہ میں فراہم ہُوئے اور شوکہ اور عزِیقہ کے درمِیان افسد میم میں خَیمہ زن ہُوئے۔
2 اور ساؤُل اور اِسرائیلؔ کے لوگوں نے جمع ہو کر ایلہ کی وادی میں ڈیرے ڈالے اور لڑائی کے لئے فِلستیوں کے مُقابِل صف آرائی کی۔
3 اور ایک طرف کے پہاڑ پر فِلستی اور دُوسری طرف کے پہاڑ پر بنی اِسرائیل کھڑے ہُوئے اور اِن دونوں کے درمِیان وادی تھی۔

4 اور فِلستیوں کے لشکر سے ایک پہلوان نِکلا جِس کا نام جاتی جولیت تھا۔ اُس کا قد چھ ہاتھ اور ایک بالِشت تھا۔

وہ نو فٹ سے زیادہ لمبا تھا!

5 اور اُس کے سر پر پِیتل کا خود تھا اور وہ پِیتل ہی کی زِرہ پہنے ہُوئے تھا جو تول میں پانچ ہزار پِیتل کی مِثقال (125 پونڈ) کے برابر تھی۔

6 اور اُس کی ٹانگوں پر پِیتل کے دو ساق پوش تھے اور اُس کے دونوں شانوں کے درمِیان پِیتل کی برچھی تھی۔

7 اور اُس کے بھالے کی چھڑ اَیسی تھی جَیسے جُلاہے کا شہتِیر اور اُس کے نیزہ کا پھَل چھ سَو مِثقال لوہے (15 پونڈ) کا تھا۔

اور ایک شخص سِپر لِئے ہُوئے اُس کے آگے آگے چلتا تھا۔

8 وہ کھڑا ہُؤا اور اِسرائیل کے لشکروں کو پُکار کر اُن سے کہنے لگا

''کہ تُم نے آ کر جنگ کے لِئے کیوں صف آرائی کی؟ ''

''کیا میں فِلستی نہیں اور تُم ساؤُل کے خادِم نہیں؟

سو اپنے لِئے کسی شخص کو چُنو جو میرے پاس اُتر آئے۔

9 اگر وہ مُجھ سے لڑ سکے اور مجھے قتل کر ڈالے تو ہم تُمہارے خادِم ہو جائیں گے۔

پر اگر میں اُس پر غالِب آؤُں اور اُسے قتل کر ڈالوں تو تُم ہمارے خادِم ہو جانا اور ہماری خِدمت کرنا۔

10 پِھر اُس فِلستی نے کہا کہ میں آج کے دِن اِسرائیلی فَوجوں کی فضِیحت کرتا ہُوں۔

کوئی مردِ نِکالو تاکہ ہم لڑیں۔

11 جب ساؤُل اور سب اِسرائیلیوں نے اُس فِلستی کی باتیں سُنیں تو ہِراسان ہُوئے اور نِہایت ڈر گئے۔

16 اور وہ فِلستی صُبح اور شام نزدِیک آتا اور چالیس دِن تک نِکل کر آتا رہا۔

26 اور داؤُد نے اُن لوگوں سے جو اُس کے پاس کھڑے تھے پُوچھا کہ جو شخص اِس فِلستی کو مار کر یہ ننگ اِسرائیل سے دُور کرے اُس سے کیا سلوک کِیا جائے گا؟

کیونکہ یہ نامختُون فِلستی ہوتا کَون ہے کہ وہ زِندہ خُدا کی فَوجوں کی فضِیحت کرے؟''

31 اور جب وہ باتیں جو داؤُد نے کہیں سُننے میں آئیں تو اُنہوں نے ساؤُل کے آگے اُن کا چرچا کِیا اور اُس نے اُسے بُلا بھیجا۔

32 اور داؤُد نے ساؤُل سے کہا کہ "اُس شخص کے سبب سے کسی کا دِل نہ گھبرائے۔''

''تیرا خادِم جا کر اُس فِلستی سے لڑے گا۔''

33 ساؤُل نے داؤُد سے کہا کہ "تُو اِس قابِل نہیں"

''کہ اُس فِلستی سے لڑنے کو اُس کے سامنے جائے

کیونکہ تُو محض لڑکا ہے اور وہ اپنے بچپن سے جنگی مردِ ہے۔''

34 لیکن داؤُد قائم رہا۔

تب داؤُد نے ساؤُل کو جواب دِیا کہ تیرا خادِم اپنے باپ کی بھیڑ بکرِیاں چراتا تھا

''اور جب کبھی کوئی شیر یا رِیچھ آ کر جُھنڈ میں سے کوئی برّہ اُٹھا لے جاتا ،

35 تو میں اُس کے پِیچھے پِیچھے جا کر اُسے مارتا اور اُسے اُس کے مُنہ سے چُھڑا لاتا تھا

اور جب وہ مُجھ پر جھپٹتا تو میں اُس کی داڑھی پکڑ کر اُسے مارتا اور ہلاک کر دیتا تھا۔

36 تیرے خادِم نے شیر اور رِیچھ دونوں کو جان سے مارا۔ سو یہ نامختُون فِلستی اُن میں سے ایک کی مانِند ہو گا اِس لِئے کہ اُس نے زِندہ خُدا کی فَوجوں کی فضِیحت کی ہے۔

37 پھر داؤُد نے کہا کہ خُداوند نے مجھے شیر اور رِیچھ کے پنجہ سے بچایا۔ وُہی مُجھ کو اِس فِلستی کے ہاتھ سے بچائے گا۔”

ساؤُل نے داؤُد سے کہا

”جا خُداوند تیرے ساتھ رہے۔”

38 تب ساؤُل نے اپنے کپڑے داؤُد کو پہنائے اور پِیتل کا خود اُس کے سر پر رکھا اور اُسے زِرہ بھی پہنائی۔

39 اور داؤُد نے اُس کی تلوار اپنے کپڑوں پر کس لی اور چلنے کی کوشش کی کیونکہ اُس نے اِن کو آزمایا نہیں تھا۔

تب داؤُد نے ساؤُل سے کہا 'میں اِن کو پہن کر چل نہیں سکتا'

”کیونکہ میں نے اِن کو آزمایا نہیں ہے۔ سو داؤُد نے اُن سب کو اُتار دِیا۔

40 اور اُس نے اپنی لاٹھی اپنے ہاتھ میں لی اور اُس نالہ سے پانچ چِکنے چِکنے پتّھر اپنے واسطے چُن کر اُن کو چرواہے کے تَھیلے میں جو اُس کے پاس تھا یعنی جھولے میں ڈال لِیا

اور اُس نے اپنی لاٹھی اپنے ہاتھ میں لی اور اُس نالہ سے پانچ چِکنے چِکنے پتّھر اپنے واسطے چُن کر اُن کو چرواہے کے تَھیلے میں جو اُس کے پاس تھا یعنی جھولے میں ڈال لِیا

41 اور وہ فِلستی بڑھا اور داؤُد کے نزدِیک آیا اور اُس کے آگے آگے اُس کا سِپر بردار تھا۔

42 اور جب اُس فِلستی نے اِدھر اُدھر نِگاہ کی اور داؤُد کو دیکھا تو اُسے ناچِیز جانا کیونکہ وہ محض لڑکا تھا اور سُرخ رُو اور نازُک چِہرہ کا تھا۔

43 سو فِلستی نے داؤُد سے کہا کیا میں کتّا ہُوں جو تُو لاٹھی لے کر میرے پاس آتا ہے؟ اور اُس فِلستی نے اپنے دیوتاؤں کا نام لے کر داؤُد پر لَعنت کی۔

44 اور اُس فِلستی نے داؤُد سے کہا تُو میرے پاس آ اور میں تیرا گوشت ہوائی پرِندوں اور جنگلی دِرندوں کو دُوں گا۔

45 اور داؤُد نے اُس فِلستی سے کہا کہ تُو تلوار بھالا اور برچھی لئے ہُوئے میرے پاس آتا ہے

پر میں ربُّ الافواج کے نام سے جو اِسرائیل کے لشکروں کا خُدا ہے جِس کی تُو نے فضِیحت کی ہے تیرے پاس آتا ہُوں۔

46 اور آج ہی کے دِن خُداوند تُجھ کو میرے ہاتھ میں کر دے گا اور میں تُجھ کو مار کر تیرا سر تُجھ پر سے اُتار لوں گا

اور میں آج کے دِن فِلستِیوں کے لشکر کی لاشیں ہوائی پرِندوں اور زمین کے جنگلی جانوروں کو دُوں گا تاکہ دُنیا جان لے کہ اِسرائیل میں ایک خُدا ہے۔

47 اور یہ ساری جماعت جان لے کہ خُداوند تلوار اور بھالے کے ذرِیعہ سے نہیں بچاتا

اِس لئے کہ جنگ تو خُداوند کی ہے اور وُہی تُم کو ہمارے ہاتھ میں کر دے گا۔”

48 اور اَیسا ہُوا کہ جب وہ فِلستی اُٹھا اور بڑھ کر داؤُد کے مُقابلہ کے لئے نزدِیک آیا تو داؤُد نے جلدی کی اور لشکر کی طرف اُس فِلستی سے مُقابلہ کرنے کو دَوڑا۔

49 ور داؤُد نے اپنے تَھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالا اور اُس میں سے ایک پتّھر لِیا اور فلاخن میں رکھ کر اُس فِلستی کے ماتھے پر مارا

اور وہ پتّھر اُس کے ماتھے کے اندر گُھس گیا اور وہ زمین پر مُنہ کے بل گر پڑا۔

50 اور داؤُد اُس فلاخن اور ایک پتّھر سے اُس فِلستی پر غالِب آیا اور اُس فِلستی کو مارا اور قتل کِیا اور داؤُد کے ہاتھ میں تلوار نہ تھی۔

51 اور داؤُد دَوڑ کر اُس فِلستی کے اُوپر کھڑا ہو گیا اور اُس کی تلوار پکڑ کر مِیان سے کھینچی

اور اُسے قتل کِیا اور اُسی سے اُس کا سر کاٹ ڈالا

اور فِلستِیوں نے جو دیکھا کہ اُن کا پہلوان مارا گیا تو وہ بھاگے۔

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:

”ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔”

آئیں مل کر دعا کریں۔

آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے یسوع ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تُو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔ روح القدس ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خُدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دے۔ آمین۔

میں نے اِس پیغام کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

حصہ A. داؤد نے کیا کیا اور اُس کا کیا مطلب تھا۔

حصہ B. مسیح نے کیا کیا اور ہمارے لیے اُس کا کیا مطلب ہے۔

حصہ A. داؤد نے کیا کیا اور اُس کا کیا مطلب تھا۔

میں ان واقعات کو اس طرح بیان کرنے جا رہا ہوں: آدمی، دُشمن، مسئلہ، فتح۔

1. آدمی.

داؤد اپنے خاندان کا سب سے چھوٹا بیٹا ہے۔ یہ بائبل میں ایک نمونہ ہے۔ خدا اکثر سب سے بڑے یا مضبوط بیٹے کی بجائے سب سے چھوٹے بیٹے کا انتخاب کرتا ہے۔ مثال کے طور پر یوسف کے بارے میں سوچیں۔ یوسف سب سے چھوٹا تھا، لیکن خدا نے یوسف کو اپنے خاندان اور مصر میں سب کو بچانے کے لیے استعمال کیا۔ یوسف اور داؤد دونوں نوجوان ہیں جو ہوشیار، اور بہادر ہیں، اور وہ خُداوند پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ داؤد کا خُدا پر بھروسہ اُس کی سب سے اہم خوبی ہے، جیسا کہ ہم دیکھیں گے۔

2. دشمن.

جاتی جولیت ایک فِلستی ہے اور اسرائیل کا دُشمن ہے۔ فلستی وہی لوگ نہیں ہیں جو آج کے فلسطینی ہیں۔ اور عہد نامہ قدیم میں اسرائیل آج کے اسرائیل جیسا نہیں ہے۔ اِن کا ایک ہی نام ہے، لیکن وہ ایک جیسے نہیں ہیں۔

جاتی جولیت ایک بہت قدآور، مغرور اور خوفناک شخص ہے۔ جاتی جولیت نے داؤد اور ساؤل بادشاہ اور اسرائیلی فوج کی توہین کی۔ جالوت خود بھی خدا کا دشمن ہے۔ جاتی جولیت نے داؤ پر ڈیگن کے نام سے لعنت بھیجی جو فِلستیوں کا ایک اہم دیوتا ہے۔

اس کہانی میں ڈیگن اور خُدا کا مقابلہ ہے۔ ایک جھوٹا خُدا اور ایک سچا خُدا میں دونوں کی نمائندگی ایک چیمپئن کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ دونوں چیمپئن یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اُن کا خُدا جیتے گا۔ دو انسان لڑ رہے ہیں۔ لیکن داؤد آیت 27 میں کہتا ہے: ''جنگ خداوند کی ہے۔''

3. مسئلہ.

ایسا لگتا ہے کہ داؤد کو ناممکن مشکلات کا سامنا ہے۔ بظاہر مسئلہ یہ ہے کہ کوئی بھی جاتی جولیت کو ہرا نہیں سکتا۔ یہ بات جاتی جولیت کے سائز اور ہتھیاروں کی تفصیلی وضاحت سے واضح ہے۔ 40 دن تک پوری اسرائیلی فوج جاتی جولیت کے خوف سے مفلوج رہی۔ بادشاہ ساؤل کو داؤد پر یقین نہیں تھا۔

آیت 33 کو دیکھیں۔

33 ساؤل نے داؤُد سے کہا کہ تُو اِس قابِل نہیں
"کہ اُس فِلستی سے لڑنے کو اُس کے سامنے جائے
کیونکہ تُو محض لڑکا ہے اور وہ اپنے بچپن سے جنگی مرد ہے۔"

اور جاتی جولیت کو یقینی طور پر یقین نہیں تھا کہ داؤد ایسا کر سکتا ہے۔ جاتی جولیت آیت 43-44 میں یہ کہتا ہے:
43 سو فِلستی نے داؤُد سے کہا کیا مَیں کُتّا ہُوں جو تُو لاٹھی لے کر میرے پاس آتا ہے؟"
اور اُس فِلستی نے اپنے دیوتاؤں کا نام لے کر داؤُد پر لَعنت کی۔
44 اور اُس فِلستی نے داؤُد سے کہا تُو میرے پاس آ اور مَیں تیرا گوشت ہوائی پرِندوں اور جنگلی دِرندوں کو دُوں گا۔

داؤد پر کوئی یقین نہیں کرتا۔ کیا یہاں اصل مسئلہ یہی ہے؟ اگر یہ مسئلہ ہے تو شاید اس کا حل ہے کہ داؤد کو خود پر یقین کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کہانی کا ڈزنی مووی ورژن ہوگا، ٹھیک ہے؟ والٹ ڈزنی نے خود کہا: "ہمارے تمام خواب سچ ہو سکتے ہیں، اگر ہم اُن کو پُورا کرنے کی ہمت رکھتے ہیں۔"

ہم اس پر یقین کرنا پسند کرتے ہیں۔ ہم ہیرو بننا چاہتے ہیں! کیا آپ کو لگتا ہے کہ داؤد ایک ڈزنی ہیرو ہے، جس نے "اپنے دل کی پیروی کی" اور "خود سے سچا" تھا؟ کیا اس کہانی کا سبق یہ ہے کہ داؤد نے "اپنے خوابوں کا پیچھا کیا" اور "اپنے اندر" جیتنے کی ہمت حاصل کی؟

نہیں، داؤد اِس لیے ہیرو نہیں ہے کیونکہ اُسے خود پر یقین ہے۔ داؤد اپنے خُدا پر یقین رکھتا ہے۔ یہی اُس کی فتح کا منبع ہے۔

4. فتح۔

خُدا پر بھروسہ داؤد کی طاقت کا ذریعہ ہے۔ وہ آیت 37 میں کہتا ہے:
37 "پِھر داؤُد نے کہا کہ خُداوند نے مُجھے شیر اور رِیچھ کے پنجہ سے بچایا۔ وُہی مُجھ کو اِس فِلستی کے ہاتھ سے بچائے گا۔"

یہ پہلی چیز ہے جو میں چاہتا ہوں کہ آپ یاد رکھیں: جاتی جولیت جیسے مسئلے کا حل داؤد کی ہمت یا بہادری نہیں بلکہ داؤد کا ایمان ہے۔ اس لیے داؤد ساؤل کے زرہ بکتر نہیں پہنتا اور نہ اُسکے ہتھیار استعمال کرتا ہے۔ کہانی داؤد کی کمزوری اور کمزور حالت پر زور دیتی ہے۔ خدا نے یسّی کے سب سے چھوٹے بیٹے کا جاتی جولیت جیسے انسانی ٹینک کا سامنا کرنے کا انتظام کیا۔

اس کہانی کا پیغام وہی پیغام ہے جو ہمیں فلپیوں 4:13 میں ملتا ہے۔ *"جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کچھ کر سکتا ہُوں۔"*

ایمان طاقت نہیں ہے دوستو۔ ایمان کمزوری ہے، طاقت کو پکڑے ہوئے۔ ایمان کا اُلٹ بے یقینی نہیں ہے۔ ایمان کا اُلٹ خود انحصاری ہے۔ ایمان آپ کی کمزوری ہے، جس میں آپ خدا کی طاقت کو تھامے رکھتے ہیں۔ داؤد اپنی کمزوری سے واقف ہے اِس لیے وہ فتح کے لیے خُدا پر انحصار کرتا ہے۔

آیت نمبر 48 کو دیکھیں۔
48 "اور اَیسا ہُؤا کہ جب وہ فِلستی اُٹھا اور بڑھ کر داؤُد کے مُقابلہ کے لِئے نزدِیک آیا تو داؤُد نے جلدی کی اور لشکر کی طرف اُس فِلستی سے مُقابلہ کرنے کو دَوڑا۔"

داؤد کو اُس کی حفاظت کے لیے خُدا کی صلاحیت پر بہت بھروسہ ہے۔ اس لیے داؤد خطرے میں ہے۔ جنگ تیز ہے۔ یہ تقریباً آسان لگتا ہے، جیسے یریحو کی دیواریں ایک لمحے میں

گر رہی ہیں۔ جاتی جولیت کے گرنے کے بعد داؤد نے جاتی جولیت کی ہی تلوار کو اُس کا سر کاٹنے کے لیے استعمال کیا۔ مجھے یقین ہے کہ اسرائیل کی فوج میں ہر کوئی چیخ رہا تھا اور جشن منا رہا تھا جو داؤد نے کیا تھا۔

لیکن یہ خُدا کی فتح تھی۔ داؤد کبھی کریڈٹ نہیں لیتا۔ داؤد نے آیات 45-47 میں کہا:

’ور داؤُد نے اُس فِلستی سے کہا کہ تُو تلوار بھالا اور برچھی لئے ہُوئے میرے پاس آتا ہے

پر میں ربُّ الافواج کے نام سے جو اِسرائیلؔ کے لشکروں کا خُدا ہے جِس کی تُو نے فضِیحت کی ہے تیرے پاس آتا ہُوں۔

46 اور آج ہی کے دِن خُداوند تُجھ کو میرے ہاتھ میں کر دے گا اور میں تُجھ کو مار کر تیرا سر تُجھ پر سے اُتار لوں گا...

47 اور یہ ساری جماعت جان لے کہ خُداوند تلوار اور بھالے کے ذرِیعہ سے نہیں بچاتا

اِس لئے کہ جنگ تو خُداوند کی ہے اور وُہی تُم کو ہمارے ہاتھ میں کر دے گا۔“

دوستوں یاد رکھیں: ”یہ خُداوند کی جنگ ہے۔“ کیا آپ نے کبھی کسی بُری عادت کو چھوڑنے کی کوشش کی ہے؟ ایسا کچھ کرنا بند کرنا جو آپ جانتے ہیں کہ آپ کو نہیں کرنا چاہیے؟ بعض اوقات لوگ کچھ اس طرح کہیں گے: ”اوہ، یہ نشہ تمہارے لیے جاتی جولیت ہے! آپ کو مضبوط اور بہادر بننے کی ضرورت ہے۔ داؤد کی طرح بنو، اور پھر تم اِس دیو کو شکست دے پاؤ گے!“

یہ کیوں مددگار ثابت نہیں ہوگا؟ کیونکہ ہمارا گناہ جاتی جولیت سے بھی بڑا مسئلہ ہے۔ میرا گناہ اتنا بڑا ہے کہ میں اپنے آپ سے اُسے شکست نہیں دے سکتا۔ میرا دل گناہ کرنا پسند کرتا ہے - یہی میرا حقیقی مسئلہ ہے۔ میرا مسئلہ وادی کے اس پار کھڑا کوئی دیو نہیں ہے۔ میرا مسئلہ یہاں، میرے دل میں ہے۔ اگر ”داؤد کی طرح بننا“ میری زندگی کے مسائل پر فتح کی واحد امید ہے، تو میں مصیبت میں ہوں۔ یہ ڈزنی فلم کی طرح کام نہیں کرے گا، میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں۔

اخلاقیات اور قانون پسندی آپ کو بتاتے ہیں کہ کیا کرنا ہے، لیکن وہ آپ کو ایسا کرنے کی طاقت نہیں دیتے۔ یہی وجہ ہے کہ اخلاقیات اور قانون پسندی آپ کو ہمیشہ مایوس اور شکست خوردہ محسوس کرواتے ہیں۔ اخلاقیات اور قانون پسندی آپ کو اپنے مسائل کے حل کے لیے خُود پر انحصار کرنے کو کہتے ہیں۔ لہذا جب آپ ناکام ہوجاتے ہیں تو آپ صرف اپنے آپ کو موردِ الزام ٹھہرا سکتے ہیں۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں ابلیس آپ کو لانا چاہتا ہے۔ ابلیس آپ کو تنہا، شکست خوردہ، خُدا کے بغیر، اُمید کے بغیر محسوس کروانا چاہتا ہے۔ میرے دوستو، ایک بہت بہتر راستہ ہے۔ انجیل اُمید اور فتح اور نئی زندگی پیش کرتی ہے۔

1 یوحنا 5:12 یہ کہتا ہے۔ ”جِس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زِندگی ہے۔ اور جِس کے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زِندگی بھی نہیں۔“

حصہ B. مسیح نے کیا کیا اور ہمارے لیے اُس کا کیا مطلب ہے۔

آپ کی زندگی میں فتح اُس وقت آتی ہے جب مسیح آپ کے لیے وہ کرتا ہے جو آپ اپنے لیے نہیں کر سکتے۔ فتح اس وقت ملتی ہے جب آپ غیر مسلح (خالی) ہو کر اپنے آپ پر بھروسہ کیے بغیر خُدا کے پاس آتے ہیں۔ جب آپ یسوع کے سامنے ہتھیار ڈالتے ہیں تو آپ کو فتح ملتی ہے۔ صرف یسوع ہی آپ کے اور میرے دل میں دُشمن کو شکست دے سکتا ہے۔

داؤد اور جاتی جولیت کی کہانی درحقیقت یسوع کے بارے میں ہے۔ پوری بائبل یسوع کے بارے میں ہے۔ اگر ہم پرانے عہد نامے کو صحیح طور پر سمجھنا چاہتے ہیں تو ہمیں یہ سوال

پوچھنا چاہیے، ''یہ حوالہ مجھے یسوع کی طرف کیسے اشارہ کرتا ہے؟''

داؤد ایک چیمپئن، اپنے لوگوں کے نمائندے کے طور پر لڑ رہا تھا۔ داؤد کی فتح یا شکست نے سب کو متاثر کیا، حالانکہ وہ لڑے نہیں تھے۔ اگر داؤد ہار گیا تو ساری فوج ہار گئی۔ بنی اسرائیل فِلستیوں کے غلام بن جائیں گے۔

اسی طرح آدم تمام انسانوں کا نمائندہ تھا۔ جب آدم نے گناہ اور موت کا سامنا کیا تو وہ ہار گئے۔ آدم کی شکست ہماری شکست بن گئی۔ گناہ اور موت اُس کی تمام اولادوں میں منتقل ہو گئے۔ اسی لیے ہم اصل گناہ کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں۔

رومیوں 5:12 کہتی ہے: ''پس جِس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دُنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی۔''

شکر ہے، یسوع نے وہ سب ٹھیک کیا جو آدم نے خراب کیا۔ یسوع بھی ہمارے نمائندے کے طور پر جنگ میں گئے تھے۔ یسوع ابن آدم اور ابنِ داؤد ہے۔ یسوع نے شیطان سے جنگ کی جو برائی اور گناہ کا چیمپئن ہے۔ یسوع نے ہماری جگہ موت اور برائی کا مقابلہ کیا اور یسوع نے فتح پائی۔

سُنیں کہ پولس نے رومیوں 5:18 میں کیا کہا۔
''18 غرض جیسا ایک گناہ کے سبب سے وہ فَیصلہ ہُوا جِس کا نتِیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا
وَیسا ہی راست بازی کے ایک کام کے وسِیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نِعمت مِلی جِس سے راست باز ٹھہر کر زِندگی پائیں۔
19 کیونکہ جِس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بُہت سے لوگ گُنہگار ٹھہرے
اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بُہت سے لوگ راست باز ٹھہریں گے۔''

انجیل ایک خوشخبری ہے کیونکہ یہ ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع وہ ہے جو اُس دیو کو ہلاکت ہے جو ہمارے لیے بہت طاقتور ہے! مجھے ''داؤد جیسا بنا'' کہنا اچھی خبر نہیں ہے۔ اگر مجھے اپنی نعمتوں، قابلیت اور طاقت پر بھروسہ ہے تو میں مصیبت میں ہوں۔

ہم اپنی کہانیوں کے ہیرو نہیں ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ ہم سب سُپر ہیروز بننا چاہتے ہیں۔ لیکن سُنیں دوستو آپ بیٹ مین نہیں ہیں۔ آپ رابن ہو! آپ لیوک اسکائی واکر یا شہزادی لیہ نہیں ہیں۔ آپ ایوک ہیں!

ہمیں اپنی کمزوری کو تسلیم کرنے اور یسوع کو ہیرو بنانے کی ضرورت ہے۔ یہی وہ سبق ہے جو میں چاہتا ہوں کہ آپ یاد رکھیں۔ داؤد ہمارے لیے ایک اچھی مثال ہو سکتا ہے اگر ہم یاد رکھیں کہ ڈیوڈ ایک ناقص ہیرو ہے۔ داؤد کو ہماری طرح ایک نجات دہندہ کی ضرورت تھی۔

زبور 51 کا داؤد وہ ہے جس کی ہمیں ایک مثال کے طور پر پیروی کرنی چاہئے۔ ہم نے اسے پہلے پڑھا سنا تھا۔ یہ بائبل کے ہیرو کے الفاظ ہیں، کسی مزاحیہ کتاب کے سپر ہیرو کے نہیں۔ زبور 51:10-12 کو سنیں۔

10 اَے خُدا! میرے اندر پاک دِل پَیدا کر اور میرے باطِن میں ازسرِنو مُستقِیم رُوح ڈال۔
11 مجھے اپنے حضُور سے خارِج نہ کر اور اپنی پاک رُوح کو مُجھ سے جُدا نہ کر۔
12 اپنی نجات کی شادمانی مجھے پِھر عنایت کر اور مُستعِد رُوح سے مجھے سنبھال۔''

یہ عاجزی اور انحصار کی قسم ہے جس کی خدا قدر کرتا ہے۔ یہاں تک کہ یسوع خود بھی عاجز اور منحصر تھا۔ یسوع نے یوحنا 5:30 میں کیا کہا سنیں۔ ”میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہُوں۔“

داؤد یہ بھی جانتا تھا کہ وہ خود کچھ نہیں کر سکتا۔ داؤد نے ہیرو بننے کے لیے خُدا پر انحصار کیا۔ جب آپ داؤد اور جاتی جولیت کی کہانی پڑھتے ہیں تو اپنے آپ کو داؤد کی جگہ پر تصور کرنے کی خواہش سے بچیں۔ اگر ہم اس کہانی میں کہیں بھی ہیں تو میں اور آپ دراصل جنگ کو دیکھنے والے سپاہیوں کی طرح ہیں۔

اپنے آپ کو وہاں فوج میں تصور کریں۔ آپ 40 دن تک خوف سے مفلوج رہے۔ آپ نے بے بسی سے دیکھا جب داؤد نے وہ جنگ لڑی جسے آپ کبھی نہیں جیت سکتے تھے۔ اب اپنے آپ کو یروشلم میں اُس دن تصور کریں جس دن یسوع کی موت واقع ہوئی۔ آپ یسوع کو صلیب اور ہمارے گناہوں کو اُٹھائے راستوں میں چلتا ہُوا دیکھتے ہیں۔ آپ بے بسی سے شاگردوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور یسوع کو صلیب پر مرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

یسوع ہمارے نمائندے کے طور پر جنگ میں گئے، بالکل اسی طرح جیسے داؤد نے کیا تھا۔ یسوع نے شیطان، اور گناہ، اور موت اور برائی کا مقابلہ کیا۔ یہ ہمارے گناہ تھے جو یسوع کے ساتھ زمین میں دفن ہوئے۔ اس لیے اُس کا جی اٹھنا ہماری آزادی، ہماری فتح، ہماری بخشش، اور ہمارے لیے نئی زندگی لے کر آیا۔

کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ نے اپنے نمائندے ہونے کے لیے یسوع پر بھروسہ کیا ہے؟ کیا آپ اُسے گناہ پر فتح حاصل کرنے دیں گے جو آپ کبھی نہیں کر سکتے؟ یسوع جانتا تھا کہ ہمارے گناہ کا مسئلہ بہت بڑا ہے جس سے ہم نمٹ نہیں سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع ہمارے دُشمن سے لڑنے کے لیے آگے بڑھا۔

یسوع نے ہمیں ابلیس کی قید سے چھڑانے کے لیے جدوجہد کی۔ یسوع آپ کو آپ کے اپنے گناہ سے آزاد کر سکتا ہے، اور آپ کو اپنا پیروکار بنا سکتا ہے۔ اب ہم اس کی آواز کے اسیر ہیں، روح القدس ہمارے دلوں میں زندہ ہے۔

ہر اتوار کو اس کے پیروکار اس کے جی اٹھنے اور فتح کا جشن منانے کے لیے یہاں جمع ہوتے ہیں! ہم سڑکوں پر ناچتے پورے ملک کی طرح ہیں، جیسے انہوں نے ورلڈ کپ جیتا ہو۔ لیکن وہ صرف کھیل دیکھتے تھے۔ ہم یسوع کی فتح کا جشن منانے کے لیے ناچتے اور گاتے ہیں، جو ہمارا حقیقی ہیرو ہے۔

ہم سب آج رات اس گرجہ گھر سے واپس جائیں گے اِس ہفتے اپنی اپنی جنگوؤں کا سامنا کرنے کے لیے۔ لیکن ہم اکیلے اِن کا سامنا نہیں کرتے۔ ہم اپنے خُدا پر بھروسے کے ساتھ گرجہ گھر سے لوٹتے ہیں۔ ہم اس ہفتے کمزور اور بے بس محسوس کر سکتے ہیں، لیکن ہم کبھی تنہا نہیں ہوتے۔ ہم کبھی بھی اُمید کے بغیر نہیں ہوتے۔ کیونکہ ”یہ خُداوند کی جنگ ہے“ اور اُس نے ہمارے لیے فتح حاصل کی ہے۔

آیئے اب مل کر دعا کریں۔
یسوع تیرا شکر ہو۔ ہمارے پاس وہ ہمت اور اعتماد نہیں ہے جو داؤد میں تھا۔ ہم پر یہ ظاہر کرنے کے لیے تیرا شکریہ کہ داؤد کا بھروسہ خُداوند پر تھا نہ کہ خُود پر۔ ہمیں یاد دلانے کے لیے تیرا شکریہ کہ خُدا کی قدرت نے داؤد کی کمزوری اور ایمان کے ذریعے کام کیا۔ روح القدس، براہ کرم یسوع کی قدرت پر بھروسہ کرنے میں ہماری مدد کریں۔ کیونکہ ”جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کچھ کر سکتا ہُوں۔“ ہم اپنے ہیرو اور نجات دہندہ یسوع کے طاقتور نام میں دعا کرتے ہیں۔ آمین۔